قرارداد منجانب حافظ حامد رضا معاون خصوصی مذہبی امور و اوقاف۔

آج کا ہندوستان دنیا کا بدترین دہشت گرد اور نسل پرست ملک ہے جو بنیادی انسانی حقوق کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ہندوستان میں مذہبی انتہا پسندوں کا گروہ حکومت پر قابض ہے۔ ہندوتوا کے پیروکار حرف بحرف اس نظریہ پر قائم ہیں کہ دشمن کے بچوں کو کسی صورت نہ چھوڑو۔ انہیں قتل کرتے ہوئے تمہارے دل میں ذرا بھی رحم نہیں آنا چاہئے، عورتوں کی عصمت دری کر کے انہیں بے بس کر کے ہر روز ان کی تذلیل کرو۔ ان کے جوانوں کو بے دردی سے قتل کرو۔ ان پر اتنا ظلم وتشدد کرو کہ وہ تمہارے خلاف سوچنے کے قابل نہ رہیں۔ آر ایس ایس اور بجرنگ دل جیسی تنظیموں کے کارکن مسلمانوں کو اپنا دشمن جانتے ہوئے ہزار سالہ غلامی کا بدلہ لینے کی کارروائی پر عمل پیرا ہیں جو کشمیر کے ساتھ ساتھ اب ہندوستان بھر میں مسلمان خواتین اور اسلامی شعائر حجاب کو نشانہ بناتے ہوئے فرانس اور اہل مغرب کو خوش کر کے عالمی منظر نامے پر اپنی مدد سمیٹنے کی مذموم کوشش میں مصروف ہیں۔

اسی مذموم ایجنڈے کے تحت وادی کشمیر کے اندر قابض بھارتی فوج کشمیری بچوں کے خلاف جنگی جرائم کی مرتکب ہو رہی ہے۔ نونہالان کشمیر کو سنگبار مجاہدین کہہ کر پابند سلاسل کیا جا رہا ہے۔ ننھے بچوں کے سامنے ان کے بزرگوں کو شہید کیا جا رہا ہے۔ نوجوان بچیوں کو گھروں سے اٹھا کر زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد شہید کر کے لاشیں باہر پھینک دی جاتی ہیں۔ ہندوستان اپنے مکروہ پسندانہ عزائم کی تکمیل کے تحت مقبوضہ کشمیر پر اپنا قبضہ مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ اس ایجنڈے کے تحت انتہا پسند ہندو، بھارتی جیلوں میں موجود سنگین جرائم کے مجرموں اور ریٹائرڈ بھارتی فوجیوں کو کشمیر میں آباد کیا جا رہا ہے۔ اس ایجنڈے کی تکمیل میں حائل کشمیری نوجوانوں کو بھاری تعداد میں روز بروز شہید کیا جا رہا ہے۔ تین سالہ پوتے کے سامنے 60 سالہ نانا کی شہادت، ننھی آصفہ کی اغوا کے بعد زیادتی اور پھر شہادت، ننھی حیا جان کی پیلٹ گن سے آنکھوں کی بینائی چھین لینا، ہندوستان کے دہشت گرد اور نسل پرست ہونے کے مکروہ چہرہ کو بے نقاب کرتا ہے۔

ہندوستان میں مسلمانوں سمیت تمام اقلیتوں پر عرصہ حیات روز بروز تنگ کیا جا رہا ہے۔ مودی کے غنڈے سرے عام مسلمانوں پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔ اس ایجنڈے کے تحت ہندوستان کے تمام تعلیمی اداروں میں مسلمان خواتین اور بچیوں پر حجاب پہننے پر پابندی لگاتے ہوئے ہندوتوا کی جملہ تنظیموں کے غنڈے سرعام مسلمان خواتین کو حجاب زبردستی اتارنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ ہر شعبہ زندگی میں مسلمانوں کو جینا دوبھر کیا جا رہا ہے۔ اہل اسلام سے نفرت کے باعث متعصب ہندو ''ہمارا بھارت'' کا نعرہ لگاتے ہوئے تاریخ کا سب سے بڑا جھوٹ بول کر دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ اس نعرہ کے تحت اہل ہندوستان کو ہندوتوا کے رنگ میں بدلنے کی ہر کوشش کی جا رہی ہے۔

اس ایوان کی وساطت سے دنیا کے ایوانوں کو باور کروانا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی تاریخ کو زبردستی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

جب مسلمان انگریزوں کے خلاف میدان جہاد میں سرگرم عمل تھے اور برصغیر میں بسنے والے انسانوں کے حقوق کا تحفظ کر رہے تھے، اس وقت مودی کے ہمنواؤں کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔ شاہ ہمدانؒ، شیخ مجدد الف ثانیؒ، علامہ فضل حق خیر آبادیؒ علامہ عنایت اللہؒ، شاہ ولی اللہؒ، شیر میسور ٹیپو سلطانؒ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسلام کے بول بالا کے لئے آزادی کی شمع کو روشن کرنے کے لئے کشمیر اور ہندوستان کے مسلمان اپنے حصے کا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

اس قرارددادکی وساطت سے یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برادری، یورپی یونین، او آئی سی اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور دنیا کے دیگر مہذب اقوام کو بتانا چاہتا ہے کہ مودی اور اس کے حواری جو مرضی کوشش کر لیں، تاریخ کے اوراق سے برصغیر کے مسلمانوں کی قربانیوں کو کسی صورت ختم نہیں کر سکتے۔ یہ ایوان کشمیر اور ہندوستان کے مسلمانوں کو سلام پیش کرتا ہے

Scanned with CamScanner